سنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

جلد سوم

تألیف

حافظ أبی عبد الله محمد بن یزید ابن ماجه القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸-اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

7231788-7211788

نام کتاب: ——— سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

تالیف: ——— حافظ أبي عبد الله محمد بن يزيد ابن ماجه القزويني رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: ——— مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع: ——— خالد مقبول

مطبع: ——— افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸ - اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

فِیْ عَهْدِهٖ فَمَنْ قَتَلَهُ طَلَبَهُ اللّٰهُ حَتّٰی یَكُبَّهُ فِی النَّارِ عَلٰی وَجْهِهٖ.

ڈالیں گے۔

۳۹۴۶: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ ثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّی الصُّبْحَ فَهُوَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

۳۹۴۶: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جونماز صبح ادا کرے وہ اللہ عزوجل کے ذمہ میں ہے۔

۳۹۴۷: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا اَبُو الْمُهَزِّمِ یَزِیْدُ بْنُ سُفْیَانَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ اَكْرَمُ عَلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهٖ.

۳۹۴۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن اللہ کے نزدیک بعض فرشتوں سے بڑھ کر لائق اعزاز اور محترم ہے۔

۷: بَابُ الْعَصَبِيَّةِ

باب: تعصب کرنے کا بیان

۳۹۴۸: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ غَیْلَانَ بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ رِیَاحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَایَةٍ عِمِّیَّةٍ یَدْعُوْ اِلٰی عَصَبِیَّةٍ اَوْ یَغْضَبُ لِعَصَبِیَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِیَّةٌ.

۳۹۴۸: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اندھا دھند جھنڈے تلے ہو کر لڑے اور عصبیت کی طرف بلاتا ہو یا عصبیت کی وجہ سے غصہ میں آتا ہو تو اس کا مارا جانا جاہلیت (کی موت) ہے۔

۳۹۴۹: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا زِیَادُ ابْنُ الرَّبِیْعِ الْیُحْمِدِیُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِیْرٍ الشَّامِیِّ عَنِ امْرَاَةٍ مِنْهُمْ یُقَالُ لَهَا فُسَیْلَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ سَاَلْتُ النَّبِیَّ ﷺ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمِنَ الْعَصَبِیَّةِ اَنْ یُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ مِنَ الْعَصَبِیَّةِ اَنْ یُعِیْنَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَی الظُّلْمِ.

۳۹۴۹: حضرت فُسیلہ فرماتی ہیں میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اے اللہ کے رسول کیا یہ بھی تعصب ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے؟ فرمایا: نہیں یہ تعصب نہیں بلکہ تعصب یہ ہے کہ آدمی (ناحق اور) ظلم میں بھی اپنی قوم کا ساتھ دے۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ جاہلیت کی عصبیت کو مٹایا اور سختی سے منع فرمایا کہ کوئی قبیلہ اپنے قبیلے کی عزت و ناموری کے لئے دوسرے قبیلہ سے نہ لڑے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کے زمانہ میں بھی کوئی بغیر شرعی وجہ کے لڑائی کرے اس کا حکم بھی جاہلیت جیسا ہے یعنی ایسا شخص عذاب کا مستحق ہوگا نہ کہ ثواب کا۔